



## سوال

سونے سے پہلے وتر پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک عورت ہوں۔ جب سونے لگتی ہوں تو بہت تنگی ہوتی ہوں تو کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں سونے سے پہلے ہی وتر پڑھ لوں۔ کیونکہ میں نماز فجر کے وقت بیدار ہوتی ہوں تو کیا مجھے قیام اللیل کا ثواب مل جائے گا۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب تمہاری عادت اذان فجر کے وقت اٹھنے کی ہے تو پھر جو نماز پڑھنے کا ارادہ رکھتی ہو تو افضل یہ ہے کہ اسے سونے سے پہلے ادا کر لو۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ وصیت فرمائی تھی کہ:

ان یوتر قبل ان ینام (سنن الوداع)

"وہ سونے سے پہلے وتر پڑھ لیں"

لہذا اللہ تعالیٰ جتنی توفیق عطا فرمائے نماز پڑھ لو اور سونے سے پہلے پڑھ لو اور اگر اذان فجر سے پہلے بیدار ہو جاؤ اور نفل پڑھنا چاہو تو کوئی حرج نہیں دو دو رکعات کر کے نفل پڑھ لو اور وتر دوبارہ نہ پڑھو۔

ھذا ما عنہ منی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 1 ص 451



## محدث فتویٰ